SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1972

سندھ کرمنل لا (ترمیم) (کیسوں کی منتقلی کی توثیق) آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE SINDH CRIMINAL LAW (AMENDMENT) (VALIDATION OF TRANSFER OF CASES) ORDINANCE, 1972

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۲۔۱۹۶۳ کے مغربی پاکستان ایکٹ VII کی توثیق
Validation of West Pakistan Act VII of 1963

۳۔۱۹۷۱ کے سندھ آرڈیننس III کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance III of 1971

سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ ۱۹۷۲
SINDH ORDINANCE NO.X OF 1972

سندھ کرمنل لا (ترمیم) (کیسوں کی

منتقلی کی توثیق) آرڈیننس، ۱۹۷۲
THE SINDH CRIMINAL LAW (AMENDMENT) (VALIDATION OF TRANSFER OF CASES) ORDINANCE, 1972

[۱۰ جون ۱۹۷۲]

آرڈیننس جس کے ذریعے مغربی پاکستان کرمنل لا (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۶۳ کے تحت کیسوں کی منتقلی کی توثیق کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ مغربی پاکستان کرمنل لا (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۶۳ کے تحت کیسوں کی منتقلی کی توثیق کرنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ کرمنل لا (ترمیم) (کیسوں کی منتقلی کی توثیق) آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور اور ۱۳ فروری ۱۹۷۱ سے نافذ ہوگا۔

۱۹٦۳ کے مغربی پاکستان ایکٹ VII کی توثیق
Validation of West Pakistan Act VII of 1963

۲۔وہ سارے کعس جو مغربی پاکستان کرمنل لا (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۶۳ کے تحت ٹربیونلس کو رجوع کیئے گئے ہیں تا کہ کوئی فیصلہ کیا جائے اور ٹربیونلس نے ڈسٹرکٹ ماجسٹریٹ کی طرف کیس کے متعلق اپنے نکالے ہوئے نتائج نہیں بھیجے، اور جو منتقل کیئے گئے ہیں، جو حدود میں آنے والی کرمنل کورٹس کو منتقل کیئے گئے ہیں تا کہ ان کی انکوائری کی جائے یا کیس چلائے جائی، صورتحال

جیسے بھی ہو، ان کیسوں سے نافذ ہونے والے قانون کی روشنی میں سمجھا جائے گا کہ وہ درست طریقے ۱۳ فروری ۱۹۷۱ سے منتقل کیئے گئے ہیں، اور ان پر جو انکوائری ہوگی، یا کیس چلے گا، کوئی جرمانہ لگایاجائے گا، کوئی ضبطگی عمل میں لائی جائے گی، کوئی سزا دی جائے گی، کوئی حق دیا جائے گا یا اس پر کوئی ذمیداری عائد ہوتی ہے، جو کیس کی ایسی تبدیلی کے نتیجے میں ہوگی تو سمجھا جائے گا کہ فیصلہ، کوئی سزا، کوئی ضبطگی یا کوئی جرمانہ، حقوق کی وصولی یا ذمیداری، صورتحال جیسے بھی ہو، وہ درست ہے۔

۱۹۷۱ کے سندھ آرڈیننس III کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance III of 1971

۳۔مغربی پاکستان کرمنل لا (ترمیم) ایکٹ، (منسوخی) (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔